Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵/۷ ، نمبر ۱۷۳ ، بدھ وار ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ ، ۲۹ وفا ۱۳۶۰ ہش ، ۲۹ جولائی ۱۹۸۱ء

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، ٹیلیفون: ۴۴۹ ، قیمت ۵۵ پیسے

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ وفا / جولائی ۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے احباب رمضان المبارک کے آخری عشرے میں حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لیے خصوصی دعائیں کریں ۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے حضور کی تائید و نصرت فرمائے ۔ آمین ؛

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری اور بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے ناساز ہے ۔ کمزوری بڑھتی جا رہی ہے خصوصاً صبح کے وقت زیادہ ہو جاتی ہے ۔ احباب کرام آخری عشرۂ رمضان کے بابرکت ایام میں خاص التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے ۔ آمین ؛

میرے بیٹے عطاء العزیز احمد عمر چار سال کی آنکھ میں زخم آنے سے سفید موتیا بن کر بینائی معطل ہو گئی ہے ۔ ابتدائی علاج مکمل ہو کر خدا کے فضل سے اب آنکھ بظاہر محفوظ ہو گئی ہے ۔ فالحمد للہ ۔ جب تک موتیا کا علاج نہ ہو بینائی بحال نہیں ہو سکتی جملہ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم جلد اپنا فضل فرمائے اور بچے کی کامل شفاء کے ساتھ بینائی پوری طرح بحال ہو جائے ۔ آمین ؛

محمد اعظم اکبر مربی سلسلہ احمدیہ
باغبانپورہ ، گوجرانوالہ

"تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو ۔ انسان کو شرف اور سعادت تب ملتی ہے جب وہ ذاتی طور پر کسی کا دشمن نہ ہو" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۴)

دعائے خاص کا ایک اچھا موقع:

حسب دستور سابق امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ ۲۹ رمضان المبارک کو دفتر وقف جدید کی طرف سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ان تمام مخلصین کے لئے دعائے خاص کی درخواست کی جائے گی ۔ جو ۲۷ رمضان المبارک تک چندہ وقف جدید سو فیصدی ادا کر دیں گے ۔ آپ بھی اپنی طرف سے اور اپنے اہل و عیال اور اپنی جماعت کی طرف سے چندہ وقف جدید اسی ماہ مبارک میں سو فیصدی ادا کر کے ان خوش قسمت مخلصین میں شامل ہو جائیں ۔ اللہ تعالیٰ آپکو اس کی توفیق بخشے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازتا رہے ۔ (آمین)

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

مجرِ حکمت کے موتی ، جوامع الکلم جواہر الکلام

لیلۃ القدر انسان کے لیے اس کا وقتِ اصفیٰ ہے

جتنا جتنا انسان خدا کے قریب آتا ہے یہ وقت اسے زیادہ میسر آتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ (القدر : ۲ تا ۴)

ترجمہ :۔ ہم نے یقیناً اس (قرآن) کو ایک (عظیم الشان) تقدیر والی رات میں اتارا ہے اور (اے) مخاطب تجھے کیا معلوم ہے کہ (یہ عظیم الشان) رات جس میں تقدیریں اترتی ہیں کیا شے ہے ۔ یہ (عظیم الشان) تقدیروں والی رات تو ہزار مہینے سے بھی بہتر ہے ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رِجَالًا مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرٰى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ ۔

(بخاری کتاب الصوم باب التمسوا لیلۃ القدر فی السبع الاواخر صفحہ ۲۷۰)

ترجمہ :۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کو لیلۃ القدر خواب میں رمضان کے آخری سات دنوں میں دکھائی گئی ۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے خواب رمضان کے آخری ہفتہ پر متفق ہیں اس لیے جو شخص لیلۃ القدر کی تلاش کرنا چاہے وہ رمضان کے آخری ہفتے میں کرے ۔

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس "قرآن شریف میں جو لیلۃ القدر کا ذکر آیا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے یہاں لیلۃ القدر کے تین معنی ہیں ۔ اوّل تو یہ کہ رمضان میں ایک رات لیلۃ القدر کی ہوتی ہے ۔ دوم یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی ایک لیلۃ القدر تھا یعنی سخت جہالت اور بے ایمانی کی تاریکی کے وہ زمانہ میں آیا جبکہ ملائکہ کا نزول ہوا ، کیونکہ نبی دنیا میں اکیلا نہیں آتا ۔ بلکہ وہ بادشاہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ لاکھوں کروڑوں ملائکہ کا لشکر ہوتا ہے جو ملائک اپنے اپنے کام میں لگ جاتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کو نیکی کی طرف کھینچتے ہیں ۔ سوم لیلۃ القدر انسان کے لیے اس کا وقت اصفیٰ ہے ۔ تمام وقت یکساں نہیں ہوتے بعض وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عائشہؓ کو کہتے کہ ارحنا یا عائشہ یعنی اے عائشہؓ مجھ کو راحت و خوشی پہنچا ۔ اور بعض وقت آپ بالکل دعا میں مصروف ہوتے جیسا کہ سعدیؒ نے کہا ہے ؎

وقتے چنیں بودے کہ جبرئیل و میکائیل پرداختے و دیگر وقت با حفصہ و زینب در ساختے ۔

جتنا جتنا انسان خدا کے قریب آتا ہے یہ وقت اسے زیادہ میسر آتا ہے" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۳۶)

ربوہ میں نمازِ عید الفطر کا وقت

ربوہ میں عید الفطر کی نماز مسجد اقصیٰ میں ادا کی جائے گی اور نماز کا وقت صبح ساڑھے آٹھ بجے ہوگا ۔ خواتین کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا (ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ر رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ

۲۹ر وفا ۱۳۶۰ ہش

آسمانی روح رکھنے والے وجود اقدس کا زبردست انتباہ!

اس زمانہ کی ایک نہایت ہی خطرناک برائی جس نے بیشمار برائیوں کو جنم دے کر پورے معاشرہ کو فساد زدہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے یہ ہے کہ لوگ دین کی اصل روح سے بے بہرہ ہونے کے باعث بعض نیکیاں خانہ پری کے طور پر اس نیت سے بجالاتے ہیں کہ تا انہیں ایک حد تک برائیوں سے ملوث ہونے کی چھوٹ مل جائے وہ بیک وقت بظاہر نیک اعمال بھی بجالا رہے ہوتے ہیں اور جان بوجھ کر برے اعمال بجا لانے میں بھی مصروف رہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ صرف اتنی احتیاط سے وہ جنت کے مستحق بن جائیں گے کہ نیکیوں کا پلڑا بدیوں سے نسبتاً بھاری رہے۔

ان کی اس احتیاط کی حیلہ سازی سے زیادہ اور کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ ایک ہی ان کی نام نہاد جملہ نیکیوں پر پانی پھیر کر رکھ دیتی ہے اور ان کے کھاتہ میں برائیاں ہی برائیاں رہ جاتی ہیں۔ وہ اس قرآنی حقیقت سے آنکھیں موند لیتے ہیں کہ نیت کے فتور کی وجہ سے نیک اعمال ساتھ کے ساتھ حبط ہو رہے ہوتے ہیں اور ان کا سرے سے کوئی اجر ملتا ہی نہیں اور وہ میزانِ عدل میں بے وزن ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں ہی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ (الکہف آیت ۱۰۶)

ترجمہ:۔ پس ان کے (وہ) تمام اعمال (جنہیں وہ نیکیاں سمجھ کر بجالا رہے تھے) گر کر (اسی دنیا میں) رہ گئے ہیں۔ چنانچہ قیامت کے دن ہم ان کی (نام نہاد) نیکیوں کو کچھ بھی وقعت نہیں دیں گے۔

نیکیوں میں وزن پیدا کرنے اور انہیں باوقعت بنانے کے لئے انسان کا باریک در باریک رگِ گناہ سے بچ کر اور نیکی کی باریک راہوں پر قدم مار کر متقی بننا ضروری ہے۔ تقوےٰ ہی سے نیکیوں میں وزن پیدا ہوتا ہے اور اسی سے وہ قبولیت کے درجہ کو پہنچتی ہیں۔ روحِ تقوےٰ کے بغیر انسان کو ان کا کچھ بھی تو اجر نہیں ملتا بلکہ ان کی بے روح نیکیوں کی وجہ سے انسان الٹا سزا اور عذاب کا مستحق ٹھہرتا ہے اسی لئے بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سیدنا حضرت اقدس نے جو دین کو از سرِ نو زندہ کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے سب سے زیادہ زور تقویٰ اختیار کرنے پر دیا۔ مثال کے طور پر آپ نے جلسہ سالانہ ۱۸۹۰ء کے موقع پر اپنی جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"ہماری جماعت کے لئے خاصکر تقوےٰ کی ضرورت ہے خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں کہ جس کا دعوےٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں، کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسے ہی روبہ دنیا تھے ان تمام آفات سے نجات پاویں۔

آپ جانتے ہیں کہ اگر کوئی بیمار ہو جاوے، خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی اگر اس بیماری کی دوا نہ کی جاوے اور علاج کے لئے دکھ نہ اٹھایا جاوے تو بیمار اچھا نہیں ہو سکتا۔ ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر ایک بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے۔ کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کل منہ کو کالا نہ کر دے۔ اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔ صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں صغائر وہی چھوٹا داغ ہے جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جیسے رحیم و کریم ہے ویسے ہی قہار اور منتقم بھی ہے۔ ایک جماعت کو جب دیکھتا ہے کہ ان کا دعوےٰ اور لاف و گزاف تو کچھ ہے اور ان کی عملی حالت ایسی نہیں تو اس کا غیظ و غضب بڑھ جاتا ہے۔ پھر ایسی جماعت کی سزا دہی کے لئے وہ کفار ہی کو تجویز کرتا ہے۔ جو لوگ تاریخ سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ کئی دفعہ مسلمان کافروں سے تہ تیغ کئے گئے جیسے چنگیز خان اور ہلاکو خان نے مسلمانوں کو تباہ کیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے حمایت اور نصرت کا وعدہ کیا ہے۔ لیکن پھر بھی مسلمان مغلوب ہوئے۔ اس قسم کے واقعات بسا اوقات پیش آئے۔ اس کا باعث یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ قوم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تو پکارتی ہے۔ لیکن اس کا دل کسی اور طرف ہے اور اپنے افعال سے وہ بالکل روبہ دنیا ہے تو پھر اس کا قہر اپنا رنگ دکھاتا ہے۔

اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول و فعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔ پھر جب دیکھے کہ اس کا قول و فعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ وہ موردِ غضبِ الٰہی ہوگا۔ جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

اسی پر بس نہیں۔ آپ نے اپنے متبعین کو نہایت زوردار الفاظ میں خبردار فرمایا کہ اگر وہ تقوےٰ اختیار نہ کر کے بیعت کی اغراض کو پورا نہیں کریں گے تو پھر خدا تعالیٰ (جو کسی کا رشتہ دار نہیں کیونکہ سب اسی کی مخلوق ہیں) انہیں بے سزا نہ چھوڑے گا اور سب سے پہلے انہیں ہی سزا دے گا۔ اس لئے کہ انہوں نے ایک صداقت کو قبول کیا اور اس کے مطابق عمل کرنے کا اقرار زبان پر لائے۔ لیکن عمل سے اپنے قول کی تصدیق نہ کی۔ اور اس امر کی پرواہ نہ کی کہ قول اور فعل کا تضاد اللہ تعالیٰ کے غضب کو بھڑکانے کا موجب بنتا ہے۔ چنانچہ آپ نے ۲۱ر اگست ۱۹۰۴ء کو لاہور میں ایک تقریر کے دوران قول و فعل میں تضاد کی ہلاکت انگیزی سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں پھر جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ تم لوگ ان کی مخالفتوں سے غرض نہ رکھو تقوےٰ طہارت پر ترقی کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہوگا اور ان لوگوں سے وہ خود سمجھ لیوے گا۔ وہ فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور خوب یاد رکھو کہ اگر تقوےٰ اختیار نہ کرو گے اور اس نیکی سے جسے خدا چاہتا ہے کثیر حصہ نہ لو گے تو اللہ تعالیٰ سب سے اول تم کو ہی ہلاک کرے گا کیونکہ تم نے ایک سچائی کو مانا اور پھر عملی طور پر اس سے منکر ہوتے ہو۔ اس بات پر ہرگز بھروسہ نہ کرو اور مغرور مت ہو کہ بیعت کر لی۔ جب تک پورا تقوےٰ اختیار نہ کرو گے ہرگز نہ بچو گے۔ خدا کا کسی سے رشتہ نہیں، نہ اس کو کسی کی رعایت منظور ہے۔ جو ہمارے مخالف ہیں وہ بھی اسی کی پیدائش ہیں اور تم بھی اسی کی مخلوق ہو۔ صرف اعتقادی بات ہرگز کام نہ آوے گی ..... خدا چاہتا ہے کہ عملی راستی دکھاؤ تا کہ وہ تمہارے ساتھ ہو۔ رحم، اخلاق، احسان، اعمالِ حسنہ، ہمدردی اور خیر خواہی میں اگر کمی رکھو گے تو مجھے معلوم ہے اور میں بار بار بتلاتا ہوں کہ سب سے اول ایسی ہی جماعت ہلاک ہوگی۔ موسےٰ علیہ السلام کے وقت جب ان کی امت نے خدا کے حکموں کی قدر نہ کی تو باوجودیکہ موسےٰ ان میں موجود تھا مگر پھر بھی بجلی سے ہلاک کئے گئے۔ پس اگر تم بھی بدلا کرو گے تو میری موجودگی کچھ کام نہ آوے گی۔"

(تقریروں کا مجموعہ صفحہ ۱۶)

حضور اقدس کا یہ زبردست انتباہ اور بار بار پُر درد و پُر سوز نصائح ہی تھیں کہ جن کے نتیجہ میں حضور اقدس کی قوتِ قدسیہ کے زیرِ اثر آپ کے اصحاب کی زندگیوں میں ایک عظیم روحانی انقلاب رونما ہوا اور اس پُر آشوب زمانہ میں جبکہ زمین تقوےٰ سے خالی ہو چکی تھی حقیقی تقوےٰ شعار لوگوں کا ایک بھاری گروہ معرضِ وجود میں آیا اور خدا تعالیٰ نے ان سے حفاظت، ترقی اور غلبہ کے عظیم الشان وعدے کئے جنہیں وہ اول دن سے پورا کرتا چلا آ رہا ہے۔ دنیا قول اور فعل کی دو رنگی میں گرفتار ہے۔ اور یہ دو رنگی خود اس کے اپنے اقرار کے بموجب مہیب سے مہیب تر ہوتی جا رہی ہے اور اس بنا پر اپنے انجام سے لرز رہی ہے۔ دینداری کے اپنے تمام تر زبانی دعووں کے باوجود ہمہ تن روبہ دنیا ہو کر دنیا ہی میں منہمک رہنے والے دو رنگے انسانوں کو راہِ نجات دکھا کر خدا کے غضب سے بچانے کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ خدا تعالیٰ نے تقوےٰ شعاری کی شکل میں ہمیں جو فرقان عطا فرمایا ہے ہم اس فرقان کی پوری پوری حفاظت کریں اور کوشش کریں کہ دنیا قول و فعل میں دو رنگی کی جس عقوبت کو اپنی طرف آتا دیکھ کر بھی اپنے آپ کو بدلنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ وہ اگر ہو سکے تو اس سے بچ جائے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ جیسے رحیم و کریم ہے ویسے ہی قہار اور منتقم بھی ہے۔ العیاذ باللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نزولِ قرآن اور رمضان

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک 184/R ضلع بہاولنگر)

ابتدائے آفرینش سے لے کر اب تک جو کتابیں آسمان سے نازل ہوئیں۔ جو صحیفے انبیاء کرام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتارے گئے یا جو کتابیں انسانی ذہن و دماغ نے لکھیں یا بنائیں یا آئندہ وہ لکھیں گے ان سب میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب اللہ کی کتاب ـــــ اللہ کا آخری اور ابدی کلام ـــــ قرآن مجید ہے ـــــ فرقانِ حمید ہے یہ عظیم برکات اور دائمی ثمرات کی حامل کتاب دنیا کے ہر حصہ ہر ملک ہر علاقہ ہر شہر قریہ قریہ اور گھر گھر پڑھی جاتی ہے۔ ہر سال نہیں ہر مہینہ نہیں ہر ہفتہ نہیں ہر دن بھی نہیں بلکہ ہر دن کے ہر ہر لمحہ میں پڑھی جاتی ہے۔ یہ اس کتابِ رحمان کی وہ خصوصیت ہے، وہ امتیاز ہے، وہ اعجاز و نشان ہے جو نہ تو نزولِ قرآن سے پہلے کسی کتاب کو حاصل تھا نہ نزول قرآن کے وقت کسی اور کتاب یا صحیفہ کو میسر تھا اور نہ ہی نزول قرآن کے بعد سے قیامت تک کسی اور کتاب کو یہ شرف اور امتیازی نشان حاصل ہو گا۔ اس کتابِ آسمانی اس صحیفۂ روحانی اس کلام اللہ کو سیدنا حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کرنے والے ربّ جلیل و قدیر نے اس کا جو نام رکھا یعنی قرآن اس کے معنی یہ ہیں کہ کثرت کے ساتھ پڑھی جانے والی کتاب۔ پھر اس کلام الٰہی کی جو سب سے پہلی آیت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس کا پہلا لفظ ہی یہ تھا کہ "اِقْرَاْ" یعنی اے رسولؐ تو پڑھ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ (العلق ع۱)

"اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے (سب اشیاء کو) پیدا کیا" پھر فرمایا۔

اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

(العلق ع۱)

(پھر ہم کہتے ہیں کہ قرآن کو) پڑھ کر سنا تا رہ، کیونکہ تیرا ربّ بڑا کریم ہے وہ رب جس نے قلم کے ساتھ علم سکھایا ہے (اور آئندہ بھی سکھائے گا)۔"

قرآن کا نام اور "اقرأ" کے حکمِ ربانی اور پھر اس حکمِ یزدانی میں کہ "اے رسولؐ تو قرآن کو پڑھ کر سناتا رہ"۔ نزولِ قرآن کے وقت اس پہلے لفظ میں ہی رب السمٰوٰت والارض نے یہ عظیم الشان معجزانہ اعلان فرما دیا تھا کہ ہم جو اپنا کلام اور اپنی کتاب ہم اپنے سب سے پیارے اور سب سے عظیم رسولؐ پر نازل کر رہے ہیں یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جائے گی اور اس قدر اس کا مطالعہ ہو گا، سرّاً بھی اور جہراً بھی اسے حفظ کرنے والے حفاظ کے ذریعہ بھی اس کی روزانہ دن کے ہر لمحہ میں تلاوت کرنے والوں کے ذریعہ بھی۔ نمازوں کی ہر رکعت میں اور دنیا کے ہر گوشہ اور ہر سمت میں اسے اس قدر کثرت سے پڑھا جائے گا کہ اس کا "قرآن" نام ایک عظیم اور زندۂ جاوید معجزہ بن جائے گا۔ ایک فرقان ثابت ہو گا دوسری بے شمار خوبیوں کے علاوہ صرف کثرتِ تلاوت کے اعتبار سے ہی کہ دنیا کی اور کوئی کتاب اس کا لاکھواں حصہ بھی پڑھی نہیں جائے گی۔ اس تا قیامت قائم رہنے والے عظیم اعلان و نشان کی عظمت و شان کو ربّ رحمان نے اور بھی نمایاں کر دیا یہ پُرشوکت اعلان فرما کر کہ:۔

(۱) شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ج

(البقرۃ ع۲۳)

"کہ رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا ہے (وہ قرآن) جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت (بنا کر بھیجا گیا) ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی (قرآن میں) الٰہی نشان بھی ہیں"

(۲) اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝

(القدر ع۱)

"ہم نے یقیناً اس (قرآن) کو ایک (عظیم الشان) تقدیر والی رات میں اتارا"

ان آیات میں قرآن کریم کی عظمت و برکات کو واضح کرنے کے علاوہ ایک یہ عظیم صداقت بیان فرمائی گئی ہے کہ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا اس سے میں قرآن کریم سال کے باقی گیارہ مہینوں سے بھی کہیں زیادہ کثرت کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ احادیث کی رو سے رمضان المبارک کی ۲۴ تاریخ کو نزولِ قرآن کا آغاز ہوا۔ پھر ہر سال جتنا حصہ نازل ہو چکا ہوتا آئندہ رمضان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر حضرت جبریل علیہ السلام اس کا دَور کرتے اور یہ سلسلہ پورے ۲۳ سال تک جاری رہا۔ جس میں بعض سورتیں اور آیات دو دو بار سے لے کر ۲۳ یا ۲۴-۲۴ بار ماہ رمضان میں حضرت جبریلؑ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دہرائیں اس کا مطلب یہ بنتا ہے کہ نہ صرف یہ کہ قرآن کریم کے نزول کا آغاز رمضان میں ہوا بلکہ نازل شدہ پورے کا پورا قرآن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں آنے والے ہر رمضان میں بار بار نازل کیا جاتا۔ اسی لئے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ۔

"رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔"

خلاصہ کلام یہ کہ رمضان کے مہینہ کو اس لحاظ سے قرآن کریم کے ساتھ خاص مناسبت ہے کہ اس ماہ میں یہ پاک کلام نازل ہوا۔ اس لئے اس مہینہ میں جو نزولِ قرآن کا مہینہ ہے قرآن کریم کی سال کے عام مہینوں اور دنوں اور راتوں سے زیادہ تلاوت کرنی چاہیئے۔ حدیث شریف میں ہے کہ آخری رمضان جو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی میں آیا حضرت جبریل نے دو بار حضورؐ کے ساتھ قرآن کریم کا دَور کیا۔ پس ہر مومن مرد و عورت کا فرض ہے کہ وہ اس ماہِ مبارک میں کم از کم ایک یا دو بار تو ضرور قرآن کریم کا دور کر لیا کرے اس پر غور و تدبر کیا کرے اور اس کی زندگی بخش تعلیمات سے استفادہ کر کے انہیں اپنی عملی زندگی میں مشعلِ راہ بنا کر دونوں جہانوں کی فلاح حاصل کرے سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں کہ:۔

"رمضان کلام الٰہی کے یاد کرانے کا مہینہ ہے۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہیئے اور اسی وجہ سے ہم بھی اس مہینہ میں درسِ قرآن کا انتظام کرتے ہیں دوستوں کو چاہیئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کریں"

(تفسیر کبیر)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے تمام کتابوں سے بے شمار گنا زیادہ پڑھے اور پڑھائے جانے کا جو نہایت روشن اور ابدی نشان اور دائمی معجزہ قائم فرمایا ہے کہ دنیا کے شرق و غرب اور شمال و جنوب میں بسنے والے کروڑوں مسلمان سے دن کے ہر لمحہ اور رات کے ہر لحظہ میں اپنے گھروں میں اپنی مساجد میں۔ مکاتب اور مدارس میں اپنے وعظ و تقریر میں، جلسوں میں۔ درس کے طور پر اور نماز تراویح اور عام نمازوں میں۔ نماز تہجد میں۔ نوافل میں سفر میں اور حضر میں اس تسلسل و تکرار اور کثرت سے پڑھتے اور پڑھاتے۔ سیکھتے اور سکھلاتے ہیں کہ تلاوت و تدریس اور تعلیم و تعلّمِ قرآن پر دُنیا بھر میں ایک سیکنڈ بھی کبھی سورج غروب نہیں ہوتا بلکہ ارشادِ فرقانی و رحمانی کے مطابق۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝

(ابراھیم ع۱)

"(یہ) ایک کتاب ہے جسے ہم نے تجھ پر اس لئے اتارا ہے کہ تو تمام لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لے آئے۔ یعنی غالب اور تعریف والے خدا کے راستہ کی طرف"

یہ کتابِ حق ہمیں معصیت و گناہ کی تاریکی اور غیر اللہ کی محبت و خوف کے اندھیروں سے نجات دلا کر اس خدائے وَدود کی طرف لانے والی ہے جو اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ہے اس لئے آئیے ہم عہد کریں کہ ہم اس قرآن اس کتاب مبین اس نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ کو رمضان میں تو اس لئے کثرت کے ساتھ پڑھیں سمجھیں اور اس پر عمل کریں کہ اس مہینہ سے اس کو خاص مناسبت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کو اس کے نزول سے عزت و شرف بخشا ہے اور سال کے باقی گیارہ مہینوں کے شب و روز کے اکثر لمحات بھی ہم اس کی تلاوت و تدبّر اور اسے سیکھنے سکھانے کے لئے مختص کر دیں کہ تا ایک طرف ہم لفظ "قرآن" اور "اقرأ" میں کئے گئے لازوال ابدی نشان و معجزہ کی تجلیات سے انوار حاصل کریں اور دوسرے رمضان کے مہینہ میں کثرتِ تلاوت کی جو مشق ہم کرتے جو سبق ہم سیکھتے ہیں اُسے اس ماہ کے بعد آنے والے رمضان تک یاد رکھیں جاری و ساری رکھیں تا ایک بہت ہی مبارک محور بن جائے جس کے گرد تلاوت و تدبّر اور تفکّر و تفہیم قرآن اور عمل بالقرآن اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی بے انتہا برکات و ثمرات اور فیوض کی روحانی و نورانی گردش کا کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو جائے جو بالآخر ہمیں اور دنیا کے ہر انسان کو اپنے ربّ رحمان کی حقیقی محبت و عرفان کی دولت سے مالا مال کر دے اور اس کے پاک و مقدس کلام کی محبت و عشق سے ہمارے سینے اور دل اس طرح معمور و مخمور اور پُرنور ہو جائیں کہ ہم اس کی تعلیمات کے اُس کے حقیقی ترجمہ و تفسیر کو بار بار پڑھیں۔ خود پڑھیں اپنے گھر میں پڑھ کر سنائیں اپنی مساجد میں سنائیں اپنے جلسوں میں سنائیں قرآن اور قرآن کی تفسیر اور حقیقی ترجمہ کو اس نورِ آسمانی اور رحمت یزدانی کو ہم پاکستان کے ہر گوشہ میں اور پاکستان سے باہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولوالعزمی سے ہر جگہ ہر ملک میں پہنچائیں اور پھیلائیں کہ دنیا کا ہر انسان قرآن کے عشق سے سرشار ہو کر مقدس بانی احمدیت کا یہ روح پرور نغمہ الاپنے لگے کہ ؎

"دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے"

اے فرزندانِ احمدیت! بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (اللہ کی ہزاروں ہزار رحمتیں ہوں آپ پر) کی کتب کا بھی بار بار اور زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں کہ تا قرآن کریم کی حقیقی تفسیر و تعلیم سے ان کے ذریعہ واقفیت حاصل کر کے ہم دنیا پر قرآن کریم کا حسن و جمال اور نور و ظہور نمایاں کر سکیں اور ہم اور ہماری نسلیں تا قیامت قرآن پاک سے اس درجہ والہانہ عشق و محبت کرنے والی بن جائیں جس کا عاشقانہ اظہار حضرت اقدس کے مندرجہ ذیل الفاظ سے ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں۔

وَاللّٰہِ اِنَّہٗ دُرَّۃٌ یَتِیْمَۃٌ ظَاھِرُہٗ نُوْرٌ وَّ بَاطِنُہٗ نُوْرٌ وَّ فَوْقَہٗ نُوْرٌ وَّ تَحْتَہٗ نُوْرٌ وَّ فِیْ کُلِّ لَفْظٍ نُوْرٌ۔ جَنَّۃٌ رُوْحَانِیَّۃٌ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُھَا تَذْلِیْلًا۔ وَ تَجْرِیْ تَحْتَھَا الْاَنْھَارُ کُلُّ ثَمَرَۃِ السَّعَادَۃِ تُوْجَدُ فِیْہِ ..... وَاللّٰہِ لَوْلَا الْقُرْاٰنُ مَا کَانَ لِیْ لُطْفُ حَیَاتِیْ رَاَیْتُ حُسْنَہٗ اَزِیْدُ مِنْ مِائَۃِ اَلْفِ یُوْسُفَ فَمِلْتُ اِلَیْہِ اَشَدَّ مَیْلِیْ وَ اُشْرِبَ ھَوَاہُ فِیْ قَلْبِیْ۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۴۵)

"اللہ تعالیٰ کی قسم (قرآن کریم) ایک لاثانی موتی ہے۔ اس کا ظاہر بھی نور ہے اور اس کا باطن بھی نور ہے اُسکے اوپر بھی نور ہے اور اس کے نیچے بھی نور ہے اور اس کے ہر ہر لفظ میں نور ہے۔ وہ ایک روحانی باغ ہے جس کے خوشے نہایت قریب ہیں جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ہر ثمر سعادت اس میں پایا جاتا ہے ..... اللہ کی قسم اگر قرآن نہ ہوتا تو میری زندگی بے لطف ہوتی۔ میں تو اس کے حسن کو ہزاروں یوسفوں کے حسن سے بڑھ کر دیکھتا ہوں۔ پس میں شدید طور پر اس کی طرف مائل ہو گیا ہوں۔ اور اس کی محبت میرے دل میں انتہائی طور پر بھر گئی ہے۔"

"اِنسان کی فطرت میں دراصل بدی نہیں لیکن بداستعمالی اسے بُرا بنا دیتی ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۵۸)

"رمضان المبارک میں اموال کا تحفظ"

مکرم عزیز محمد صاحب اطہر شاہد مربی سلسلہ مقیم علی پور گھلواں

رمضان المبارک کی فرضیت کے جملہ مقاصد میں سے پہلا مقصد تقویٰ کا حصول ہے لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ:

دوسرا مقصد ضبطِ نفس ہے یعنی نفس پر قابو پانا اور اس کو کنٹرول میں لانا۔

تیسرا مقصد صبر اور قوتِ برداشت کا پیدا کرنا ہے۔ یعنی انسان صرف کھانے پینے اور نفسانی خواہشات کا غلام نہ بن کر رہ جائے بلکہ اپنی پیدائش کے مقصد کو سمجھنے والا ہو اور یہ کہ بوقتِ ضرورت حلال چیزوں کے استعمال سے بھی ایک مقررہ وقت کے لئے بچ جائے۔ اور تا ہر قسم کی حرام چیزوں کے کھانے سے اجتناب کرے اور بچے۔ کیونکہ اس طرح اکلِ حرام سے تقویٰ کے حصول میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ نیکی کی توفیق سلب ہو جاتی ہے۔

چوتھا مقصد انفاق فی سبیل اللہ اور غرباء پروری کی عادت راسخ کرنا ہے۔ اس میں اپنی حلال کی کمائی میں سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر اس کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر خرچ کرنا اور ان کی مادی ذہنی اور اخلاقی اور روحانی نشوونما میں مدد دینا شامل ہے۔ تاکہ غرباء فقر کی مصیبت سے بچ کر معاشرہ میں اچھا مقام حاصل کریں چنانچہ اس ماہ رمضان کے ایام میں فدیہ رمضان اسی غرض کے لئے مقرر کیا گیا ہے اس کے علاوہ سحری اور افطاری کروانا اور رمضان کے آخر میں صدقۃ الفطر ادا کرنا بھی اسی غرض کے لئے واجب کیا گیا ہے۔ اس کے لئے حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہمارے لئے موجود ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس تھے سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے مگر رمضان المبارک کے ایام میں تیز آندھی کی مانند صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے اور اپنے اصحاب رضوان اللہ علیہم کو بھی ترغیب دیا کرتے تھے۔

رمضان المبارک کے فرض کئے جانے کا پانچواں مقصد دعاؤں کی طرف توجہ دلانا ہے تاکہ اس ذریعہ سے انسان اللہ تعالیٰ کا قرب، اس کا دیدار اور اس کے انوار کے جلوے حاصل کرے اور اپنے اندر قبولیت دعا کے ذریعہ وہ پختہ اور کامل اور حقیقی ایمان اور زندہ ایمان پیدا کرے جو پہاڑوں کی سی شدت اور سختی اپنے اندر رکھتا ہو اور پانیوں جیسی نرمی اس کے اندر پائی جاتی ہو اور سورج اور چاند سے زیادہ روشن اور منور ہو اور ایمان ثاں وہ ایمان حاصل کرنے کی کوشش کرے جو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کو حاصل تھا اور وہ ایمان جو ہمارے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھا اور جو آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم کے اندر پایا جاتا تھا یعنی ایسا ایمان جو انسان کو فنا نفس اور بقاءِ الٰہی تک پہنچا دے اور دوئی اور غیریت کو ختم کر دے۔

رمضان المبارک کا چھٹا مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ اس ماہ روزے رکھنے سے انسان اپنے جسم اور اس کے جوارح کے تمام شرور اور مفاسد سے بچنے کی کوشش کرے اور ہر اس کام سے احتراز کرے جو اس کے مقصدِ حیات میں مانع ہو اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلتا جائے۔ یعنی فسق فجور گالی گلوچ۔ یاوہ گوئی اور لغویات وغیرہ سے پرہیز کرے اور پھر اس ماہ نیک عادات پختہ ہو کر سارے سال میں ہر قسم کی بدیوں سے محفوظ رہنے کا موقع ملے۔

ساتواں مقصد جو اس مضمون کا ہر نقطہ مرکزیہ ہے یہ بیان فرمایا ہے کہ روزہ داروں کو ایک دوسرے کے اموال کے ناجائز ضیاع اور حرام طور سے کھانے سے کلی طور پر اور قطعی طور پر بچنا چاہیئے اور اموال کی کسی صورت میں بھی حرام اور ناجائز کا دخل بند کر دیا جائے۔ فرمایا۔ وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِھَآ اِلَی الْحُکَّامِ لِتَاْکُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

سورۃ بقرہ آیت ۲۴ ع

اور یعنی تم اپنے بھائیوں کے مال آپس میں مل کر جھوٹ اور فریب کے ذریعہ کھاؤ اور نہ ان اموال کو اس غرض سے حکام بالا تک پہنچاؤ تاکہ تم لوگوں کے مالوں کا کوئی حصہ جانتے بوجھتے ہوئے ناجائز طور پر ہضم کر جاؤ یعنی جب تم کو اس ماہ اپنے حلال اموال کو پانی کی طرح خرچ کرنے کا حکم ہے تو تم پر واجب ہے کہ دوسرے بھائیوں کے اموال کو بھی ناجائز طور سے اور حرام طور سے کسی صورت میں بھی نہ کھاؤ۔ گویا اس آیت میں قومی سطح پر دوسروں کے اموال کھانے سے منع کیا گیا ہے اور اموال کا تحفظ کیا گیا ہے اور یہ عہد لیا گیا ہے کہ مسلمان ایک دوسرے کے جہاں خون کے ذمہ دار ہیں وہاں وہ ایک دوسرے کے اموال کے بھی ذمہ دار ہیں جس کی طرف حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر نہایت جوش کے ساتھ فرمایا تھا۔

اِنَّ دِمَاءَکُمْ وَاَمْوَالَکُمْ وَاَعْرَاضَکُمْ حَرَامٌ عَلَیْکُمْ کَحُرْمَۃِ یَوْمِکُمْ ھٰذَا فِیْ شَھْرِکُمْ ھٰذَا۔

(صحیح بخاری کتاب الحج)

کہ اے مسلمانو تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر قطعی طور پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح یہ مہینہ حرمت والا ہے جس طرح یہ دن عزت اور حرمت والا ہے۔

قرآن مجید اور احادیث شریف کی روشنی میں کوئی آٹھ صورتیں ایسی ہیں جن سے ایک دوسرے کے اموال لئے جاتے ہیں اور واپس کئے جاتے ہیں ان سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور بعض لوگ غلط اور ناجائز طریقے اختیار کرتے ہیں۔ ان کی مختصراً تفصیل یہ ہے۔

پہلی صورت: مالی معاملات میں۔ پہلی صورت قرض و قراض ہے یعنی ایک دوسرے سے ادھار رقم لے لینا اور عند الطلب واپس کرنا۔ یہ قرض امیر بھی لے سکتا ہے اور غریب آدمی بھی لے لیتا ہے۔

دوسری صورت: باہمی شراکت ہے۔ دو یا تین یا اس سے زیادہ اشخاص مل کر کوئی کاروبار کر لیں سرمایہ بھی برابر ہو اور عملی کاوش بھی برابر ہو۔ یا سرمایہ تو برابر نہ ہو لیکن عملی کاوش برابر ہو وغیرہ وغیرہ۔

تیسری صورت: مضاربت۔ یعنی کچھ لوگ کسی سے مال لے کر کاروبار کریں۔ سرمایہ والا شخص اس کاروبار کے کسی عملی پہلو سے تعلق نہ رکھے بلکہ نفع و نقصان میں ایک خاص شرح سے مستفید ہو سکے۔

چوتھی صورت: رہن رکھنا۔ کوئی شخص کسی سے مال یا پیسہ نقد لے کسی غرض کے لئے اور اپنی کوئی چیز سونا یا چاندی یا مکان یا دکان وغیرہ اس کو رہن کر دے

پانچویں صورت امانت رکھنا۔ کوئی شخص کسی غرض کے لئے اپنی کوئی چیز دوسرے کے پاس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بطور امانت رکھے اور کہے کہ عند الطلب اس کو واپس کر دی جائے۔ یہ سونا چاندی نقدی ہر صورت میں ہو سکتی ہے۔

چھٹی صورت یتیموں کے اموال کی نگرانی یعنی کوئی شخص بطور گارڈین کسی یتیم کے مال پر نگران مقرر کیا جائے تاکہ ان اموال کی حفاظت کی جائے

ساتویں صورت عورتوں کے حق مہر اور ان کے اموال میں انکی ادائیگی عبد الطلب لازمی امر ہے۔ اور دیا ہوا مال کسی صورت میں بھی دھوکے فریب اور ظلم سے واپس نہیں لیا جا سکتا سوائے باہمی رضامندی کے۔

آٹھویں صورت اس زمانہ کے ماحول کے مطابق بینکنگ کے حصص۔ انشورنس کے ذریعہ اموال لینا۔ یا کسی تجارتی کمپنی کے حصص خرید کرنا۔ انعامی بانڈ وغیرہ۔ اموال کے حصول کے یہ ذرائع اگرچہ اسلامی تعلیمات سے متصادم ضرور ہیں مگر اس وقت اضطرار کی صورت پیدا ہو چکی ہے کیونکہ ساری دنیا کی معیشت اور اقتصادیات کی یہی بنیاد بن چکی ہے۔ بہر حال یہ اموال کے رکھنے اور کھانے کا ذریعہ بن گئے ہیں جس سے لوگوں کے اموال میں بے جا تصرف ہو سکتا ہے۔ ان تمام آٹھوں مذکورہ صورتوں میں جو اسلام نے ہماری راہنمائی فرمائی ہے اس کے بنیادی احکام کا خلاصہ یہ ہے۔

اوّل اموال کا باہم لین دین کرتے وقت ہر صورت میں اموال کی مالیت لکھ لی جائے۔ چنانچہ فرمایا

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاكْتُبُوْهُ

سورۃ بقرہ رکوع ۳۹

یعنی اے ایماندارو جب تم باہم قرض و قراض کرو یعنی اموال کسی سے ادھار لو تو چاہیئے کہ اس کو لکھ لیا کرو۔ بہتر ہو گا کہ مال دینے والا اور مال لینے والا دونوں تحریریں کروالیں تاکہ بعد میں جھگڑا نہ ہو اموال ادھار پر لئے ہوئے تھوڑے ہوں یا زیادہ ہوں بہر حال لکھے جاویں۔

دوم لکھنے والے کو چاہیئے کہ وہ لکھنے سے کبھی نہ کترائے بلکہ جیسا خدا نے اس کو علم دیا ہے۔ وہ ضرور لکھے۔

وَلْیَكْتُبْ بَّیْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ

کہ عدل کے ساتھ لکھ دے اور اس سے گھبرائے نہ تاکہ لوگ جھگڑوں سے بچ جائیں۔

سوم گواہی کے قرآنی اصول کو مدنظر رکھا جائے۔ یعنی گواہ جو ان مالی معاملات میں مقرر کئے جائیں وہ سچے ہوں دیانتدار ہوں اور جھوٹ اور محرکات سے پرہیز کرنے والے ہوں۔ چنانچہ فرقان مجید میں ہے کہ خدا کے بندوں کی یہ علامت ہے کہ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ

(سورۃ الفرقان)

کہ وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے حدیث شریف میں جھوٹے آدمی کو منافق کہا گیا ہے اور جھوٹ بولنے اور جھوٹ کی گواہی دینے کو بڑے بڑے گناہوں میں شمار کیا گیا ہے۔

(بخاری کتاب الشہادات)

چہارم عہد و پیمان کی پابندی کی جائے فرمایا۔ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا (بنی اسرائیل)

عہد سے متعلق پوچھا جائیگا۔ نیز فرمایا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

(سورۃ الانعام رکوع اوّل)

اے ایماندارو اپنے عہد و پیمان کو پورا کرو۔ کسی کے مال کو لینے یا دینے سے ایک شخص کچھ معاہدات اور عہد و پیمان کرتا ہے۔ لیکن ان عہدوں کی پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں اور مالی تحفظات ختم ہوتے ہیں

پنجم امانت کا پاس رکھنا۔ سورۃ الحجر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن نہ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ خیانت کرتے ہیں اور نہ مومنوں کے ساتھ خیانت کرتے ہیں بلکہ فرمایا کہ تم امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو۔ اس سے بھی مالی فساد اور نقصان ہوتے رہتے ہیں جو امانت میں خیانت کرنے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ دیانتداری اور امانت کا پاس رکھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے چنانچہ آپ نے فرمایا۔

..... وہ شخص منافق ہے جس کے پاس امانت رکھی جائے اور وہ خیانت کرے دراصل یہ ساری باتیں ہر شخص نہیں کرتا بلکہ بعض بدنیت لوگ ہی ایسا کرتے ہیں وہ خود ہی جھگڑے کی بنیاد رکھتے ہیں پھر عدالتوں میں جا کر جھوٹی گواہیاں دلاتے ہیں حکام بالا کو رشوت دیتے ہیں قانونِ ملکی کا سہارا لے کر لوگوں کے اموال کو ناجائز طریقے سے ہضم کرنا چاہتے ہیں۔ جیسا کہ خود پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دو شخص مالی جھگڑا لے کر میرے پاس آتے ہیں ایک شخص چرب زبان ہے اور دوسرا ایسا نہیں ہے اور جس کا حق نہیں بنتا وہ اپنی چرب زبانی کی وجہ سے اپنے حق میں فیصلہ کروا لیتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب وہ شخص یہ گمان نہ کرے کہ میرے فیصلہ کرنے سے یہ حرام کا مال اس کے لئے جائز ہو گیا نہیں نہیں بلکہ آگ کا ٹکڑا ہے جو اس

باقی صفحہ پر

انسان کا بہترین ساتھی

مکرم محمد امداد الرحمان صاحب صدیقی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم ملتان

ہر انسان کو بہترین ساتھی یا دوست کی تلاش ہوتی ہے۔ ایسا ساتھی جو نہایت مشکل وقت میں بھی ساتھ دے سکتا ہو۔ ہر حال میں پُر لطف اور پُر سکون اور پاکیزہ صحبت مہیا کر سکتا ہو۔ انسان اپنے قریب ترین ساتھی سے کئی امیدیں رکھتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں کئی دفعہ نہایت کٹھن مرحلے آجاتا ہے کہ جب انسان کے دوست و اعزہ و اقارب بھی باوجود کوشش کے ساتھ دینے سے عاجز آجاتے ہیں اور انسان بہت پریشان ہوتا ہے۔

قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے کہ جو انسان کا بہترین ساتھی بننے کا حق رکھتا ہے ویسے تو کسی بھی علم کے لئے اس مضمون کی کتب کو دوست بنانا ہی پڑتا ہے۔ مگر قرآن کریم کتب کی دنیا میں واحد کتاب ہے جو کلام اللہ ہونے کی عظمت و اعجاز کی حامل ہے اور دل و دماغ پر اثر انداز ہونے کی بڑی زبردست قوت اپنے اندر رکھتا ہے۔ یہ بے جان غیر مؤثر جنتر منتر کی کتاب نہیں بلکہ زندہ کتاب ہے۔ زندہ دل اگر قرآن کریم کو دل سے لگاتا ہے تو فوری طور پر وہ اس کے اندر زندگی کی پُر اثر اور پُر لطف لہر محسوس کرتا ہے۔ انسان کیسی حالت میں بھی ہو قرآن کریم اس کو نہایت پُر وقار و پُر سکون اور فیصلہ کن راہنمائی کرتا ہے۔ انتہائی خوشی ہو یا غم انسان کو ہر قسم کی افراط و تفریط سے پاک اور اعتدال پر قائم رکھتا ہے۔ مشکل سے مشکل وقت کو باہمت اور پُر عزم رکھتا ہے۔

خود قرآن شریف نے اعلان کیا

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝

(۱) ایسی کامل کتاب جس میں تمام صداقتوں کو جمع کیا گیا۔ (۲) ایسی کامل کتاب جس کی ہر بات سچی اور پکی اور یقینی اور مدلل ہے (۳) ہمیشہ کے لئے یہ کتاب ہر قسم کے دست برد سے محفوظ ہے (۴) اس کی کوئی بات انسان کے لئے باعثِ نقصان یا تکلیف نہیں ہو گی (۵) تمام ضروری امور پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

(خلاصہ تفسیر کبیر جلد ۱ صفحہ ۹۲)

هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ یعنی خدا کے نیک بندوں کے لئے اس کے اندر ہدایتوں کا لامتناہی سلسلہ کھولا گیا ہے۔ خواہ انسان کتنی بلندی پر پہنچ گیا ہو اسکے آگے اور بھی بلندیاں ہوں گی اور قرآن کریم نے اس بات کا انتظام کیا کہ بلندی پر چڑھنے والا نیچے نہ گرے پھر فرمایا:۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

کہ ہم قرآن میں وہ (تعلیم) اتار رہے ہیں جو مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت کا موجب ہے۔

ترمذی میں یہ روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اِنَّ الَّذِیْ لَیْسَ فِیْ جَوْفِهٖ شَیْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ كَالْبَیْتِ الْخَرِبِ" (ابواب فضائل القرآن) کہ جس شخص کو قرآن کریم کا کوئی حصہ بھی یاد نہیں اس کا وجود ویران گھر کی طرح ہے۔

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے" (کشتی نوح صفحہ ۲۸)

"بلاشبہ جن لوگوں کو راہ راست سے مناسبت اور ایک قسم کا رشتہ ہے ان کا دل قرآن شریف کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے اور خدائے کریم نے اُن کے دل ہی اس طرح کے بنا رکھے ہیں کہ وہ عاشق کی طرح اپنے اس محبوب کی طرف جھکتے ہیں اور بغیر اس کے کسی جگہ قرار نہیں پکڑتے" (ازالہ اوہام۔ صفحہ ۳۸۱ روحانی خزائن)

"پاک اور کامل تعلیم قرآن شریف کی ہے۔ جو انسانی درخت کی ہر ایک شاخ کی پرورش کرتی ہے" (چشمہ مسیحی صفحہ ۱۲ طبع اوّل)

"سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو، ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو" (کشتی نوح صفحہ ۲۸)

"جس قدر علوم طبعی پھیلتے جاتے ہیں اور پھیلیں گے اسی قدر قرآن کی عظمت اور خوبی ظاہر ہوگی" ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۸۶)

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

قرآن کریم ہی ہماری زندگی اور روح ہے اگر قرآن کریم کی عطا کردہ زندگی ہم میں نہ ہو تو ہم ایک مردہ لاشہ ہیں۔ جس کا یہ حق تو ہے کہ چیلیں اور کتے اور بھیڑیئے اس لاشہ کو کھائیں لیکن جس کا یہ حق نہیں کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس پر آسمانوں سے درود بھیجیں اور اسکے لئے دعائیں کریں۔

(الفضل ۱۴ مئی ۱۹۶۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان سالانہ جامعہ احمدیہ ربوہ

مندرجہ ذیل طلبہ ہر دو سمسٹر کے امتحان میں کامیاب ہیں اللہ تعالیٰ ان کو مزید کامیابی عطا کرے ان سب طلبہ کو بھی مبارک ہو۔

(ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ ربوہ)

نتیجۃ الامتحان السنوی ۸۱ء جامعۃ الاحمدیہ پاس شدہ طلبا

نام	نمبر حاصل کردہ	کیفیت
درجہ خامسہ:		
عبدالسمیع خان	۱۱۰۷/۱۳۵۰	الاول
عبدالمومن	۱۰۶۸	الثانی
ظفر احمد ظفر	۱۰۲۷	پاس
نصیر احمد شاہد	۹۶۶	"
اظہر احمد	۹۳۶	"
محمد ظفر اللہ ہنجرا	۸۹۱	"
بشیر احمد طارق	۹۳۷	"
طاہر محمود چوہدری	۸۳۹	"
احمد جبرائیل سعید	۹۶۸	"
بشیر احمد چوہدری	۸۸۸	"
اقبال احمد منیر	۸۲۲	"
بشارت الرحمٰن	۹۷۰	"
جاوید احمد	۹۲۵	"
احسان اللہ	۷۹۲	"
ضیاء اللہ مبشر	۷۹۶	"
سعید الرحمٰن	۸۳۲	"
خیر الدین	۷۶۱	"
افتخار احمد گوندل	۷۰۰	"
درجہ رابعہ:		
فہیم احمد	۱۱۶۵/۱۴۷۵	اول
عبدالرشید انور	۱۰۹۳	ثانی
مبشر احمد	۱۰۱۱	پاس
برہان محمد	۹۵۱	"
محمد احمد	۸۶۶	"
طاہر محمود احمد	۹۹۴	"
درجہ ثالثہ:		
فضیل عیاض احمد	۱۰۵۹/۱۴۲۵	پاس
خلیل احمد تنویر	۱۱۲۸	اول
خواجہ ایاز احمد	۱۱۲۰	ثانی
نعمت اللہ جاوید	۱۰۹۰	پاس
صالح احمد	۱۰۰۸	"
عبدالرشید	۱۰۴۶	"
درجہ ثانیہ:		
ظفر اللہ خان	۱۱۶۳/۱۴۲۵	اول

نام	نمبر حاصل کردہ	کیفیت
خالد محمود سدھو	۹۱۱	پاس
مبشر احمد	۱۰۲۵	ثانی
بشیر الدین احمد	۹۱۹	پاس
بشارت احمد قمر	۹۴۰	"
ظفر اللہ احمد	۸۷۳	"
درجہ اولیٰ:		
بشارت احمد ناصر	۱۰۹۳/۱۳۰۰	ثانی
محمد عثمان	۱۱۲۵	اول
منیر احمد منور	۱۰۵۹	پاس
محمود احمد شاد	۱۰۲۸	"
محمد اقبال عابد	۹۱۵	"
مظفر احمد خان	۹۷۵	"
عبدالخالق منیر	۷۹۹	"
حفیظ احمد	۸۴۲	"
رانا منیر احمد	۹۶۳	"
عبداللہ حسین	۸۶۹	"
عبدالحفیظ	۸۹۹	"
بشیر احمد منیر	۹۳۹	"
محمد امتیاز خالد	۹۳۹	"
سید حسن طاہر	۹۴۳	"
مظفر احمد سدھن	۹۰۲	"
محمد عبداللہ ندیم	۸۴۸	"
عبدالقدیر قمر	۷۹۹	"
درجہ ممہدہ:		
معراج الدین	۷۴۵/۱۰۰۰	پاس
فواد محمد کانو	۶۷۱	"
الحسن بشیر	۸۲۲	"
عمر فاروق	۸۲۱	"
محمد احمد	۹۰۶	دوم
عبدالکریم خالد	۷۶۵	پاس
مظفر محمود	۹۹۲/۱۱۵۰	"
محمود ناصر ثاقب	۸۵۷	"
ظہیر احمد خان	۸۷۹	"
ناصر احمد قمر	۹۲۳/۱۱۵۰	"
محمد آصف	۸۰۳	"
مبشر احمد غیور	۱۰۶۵	اول

نام	نمبر حاصل کردہ	کیفیت
محمد رئیس احمد	۸۱۴	پاس
تنویر اختر شاہد	۸۹۶	"
لزوقی باردس	۶۹۳/۱۰۰۰	"
احمد نیر حاجسن	۷۳۴	"
عبدالرشید ابیگولہ	۸۶۷/۱۰۵۰	"
فصل خاص ۱:		
عبدالرحمٰن	۶۳۰/۸۰۰	ثانی
بشیر بن مہدی	۶۲۵	پاس
بشیر الرحمٰن	۶۴۰	اول
فصل خاص ۲:		
محمد ناصر	۵۱۰/۹۰۰	پاس
مبشر احمد	۶۳۹	"
امر معروف	۶۹۵	"
داؤد سکندر	۶۴۲	"
وحی الدین	۵۷۲	"
سوکمتو	۶۵۷	"
لیل سلیمان	۶۰۳	"

نام	نمبر حاصل کردہ	کیفیت
خالد ہدایت	۶۱۶	پاس
معصوم	۷۳۶	"
فرانس مرجونی	۶۷۶	"
حفیظ الرحمٰن	۵۳۸	"
شمشیر علی	۷۵۶	اول
محمد ظفر اللہ	۷۲۱	پاس
محمد اشرف الزمان	۷۳۷	"
اکبر احمد	۷۵۰/۹۰۰	ثانی
محمد سالک	۷۱۶	پاس
فصل خاص ۴:		
مالا گالا اسمٰعیل	۳۷۹/۶۰۰	پاس
محمد سبطین گیرو	۴۱۴	"
یوسف علی کاڑے	۵۰۷	اول
موسیٰ سعیدی	۳۰۲	پاس
حسن عیسیٰ	۴۱۲	"
مخلص الیاس	۴۵۸	ثانی
کے ایم منیر احمد	۴۰۱	پاس

(۱) مندرجہ ذیل طلبہ پہلے سمسٹر کے درج ذیل مضامین میں پاس نہیں ہو سکے اس لئے اب یہ ان مضامین کا دوبارہ امتحان دیں گے۔

(۲) یہ امتحان اور درجہ ثالثہ کے ترجمۃ القرآن کا امتحان بھی اگست کے آخری عشرہ میں ہوگا طلبہ پوری تیاری کر کے امتحان دیں۔ پاس ہونے کی صورت میں اگلی کلاس میں بیٹھنے کی اجازت ہوگی۔

معین ڈیٹ شیٹ کا اعلان ناظم صاحب امتحانات جامعہ احمدیہ کے نوٹس بورڈ پر اعلان کر دیں گے۔

(ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ ربوہ)

سالانہ امتحان میں دوبارہ امتحان دینے والے طلبہ کی تفصیل ۸۱ء

نام	مضامین
درجہ خامسہ:	
مسعود احمد	(۱) حدیث I
	(۲) انشاء سمسٹر اول
وسیم احمد ظفر	حدیث " "
ارشاد احمد خان	موازنہ " "
نصیر احمد ورک	(۱) موازنہ " "
	(۲) حدیث " "
انعام الرحمٰن	موازنہ " "
درجہ رابعہ:	
قمر داؤد کھوکھر	موازنہ سمسٹر اول
عبدالحلیم	فقہ (الف) "
منصور احمد	موازنہ مذاہب "
ہدایت علی	" " "
مبارک احمد لیرا	(۱) تفسیر القرآن I "
	(۲) موازنہ "

نام	مضامین
فضل الٰہی	موازنہ سمسٹر اول
مشہود احمد	(۱) موازنہ "
	(۲) انشاء "
احمد ڈاڈی	تفسیر
طاہر احمد مبشر	(۱) تفسیر القرآن I سمسٹر اول
	(۲) موازنہ مذاہب "
	(۳) انشاء "
محمد یٰسین ربانی	(۱) تفسیر القرآن سمسٹر اول
	(۲) حدیث "
	(۳) موازنہ "
	(۴) انشاء "
	(۵) ترجمۃ القرآن "
درجہ ثالثہ:	
نعیم احمد	(۱) تفسیر القرآن الف سمسٹر اول
	(۲) انشاء "

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام	مضامین
وسیم احمد شمس	(۱) تفسیر القرآن الف سمسٹر اول (۲) نحو "
عبدالوہاب	تفسیر القرآن سمسٹر اول
درجہ ثانیہ:	
محمد یوسف شاہد	الصرف سمسٹر اول

نام	مضامین
قمر الدین	انشاء سمسٹر اول
عبدالغفار	انشاء "
احسان اللہ	انشاء "
ممہدہ:	
محمد احمد راشد	ترجمۃ القرآن I

افسوس ہے کہ مندرجہ ذیل طلبہ امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

(ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ ربوہ)

فیل شدہ طلبہ، از سالانہ امتحان۔ جامعہ احمدیہ:

درجہ خامسہ:

ہدایت اللہ ناصر

درجہ رابعہ:

انوار احمد انوار، طاہر محمود خان۔ ریاض احمد ناصر، محمد نسیم مبشر

درجہ ثالثہ:

سید طاہر محمود ماجد، محمد امین، ضیاء اللہ ظفر۔ محمد یوسف، محمد حنیف۔ ناصر محمود۔ مبشر احمد طاہر۔ یونس علی۔

درجہ ثانیہ:

ناصر احمد۔ یوسف بن صالح۔ شہادت علی نصیر احمد چوہدری۔ خلیل احمد چوہدری مشتاق احمد

درجہ اولیٰ:

احمد ہدایت اللہ۔ عبدالسلام، یوسف خالد رانا محمد ظفر اللہ۔

درجہ ممہدہ:

مستری رؤف۔ طالب یعقوب۔ ہارون جالو بشارت احمد۔ طاہر احمد ناصر۔

درخواستِ دعا

• خاکسار کا نواسہ محمد احسن بعمر دو سال پولیو میں مبتلا ہے دماغی دورے بھی شروع ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا ہے۔ عزیز محمد احسن والدین کا اکلوتا بیٹا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو معجزانہ طور پر صحت عطا فرمائے۔

(میاں اللہ دتہ صدر جماعت احمدیہ کمرتو)

• میری بچی تین ماہ سے مسلسل بیمار چلی آ رہی ہے۔ علاج معالجہ کے باوجود بخار میں افاقہ نہیں ہوا بچی کی کامل و عاجل صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔

(والدہ جاوید کوثر راولپنڈی)

• خاکسار کے چچازاد بھائی محمد شفیع صاحب آف گوئی کا نچلا دھڑ درخت پر سے گرنے کی وجہ سے بے حس ہو گیا ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(محمد حسین شاہد مربی مقیم چکوال)

• محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پھیروچیچی کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ حیدر آباد میں ان کا بڑا اپریشن ہوا جو کامیاب رہا مگر ڈاکٹروں کے نزدیک ابھی جگر میں بھی خرابی ہے ان کے کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(صدیقہ مریم سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ پھیروچیچی ضلع تھرپارکر سندھ)

• میری اہلیہ لمبے عرصہ سے اعصابی کمزوری میں مبتلا ہے۔ علاج کے نتیجہ میں کوئی خاطر خواہ افاقہ نہیں ہوا۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مریضہ کو کامل شفا عطا فرمائے اور میری پریشانیاں دور کرے۔

(ناصر احمد ظفر ریلوے گارڈ خانیوال)

• بندہ پریشان حال ہے احباب میری جملہ پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد عمر بشیر احمد ۱۷/۵ دارالصدر غربی۔ ربوہ)

• میرے والد محترم حکیم حافظ غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۶۵/ر چند یوم سے پیٹ کے درد کی وجہ سے کافی علیل ہیں۔ صحت کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم محمد اشرف جاوید سبحا۔ رحیم یار خان)

بقیہ:۔ اموال کا تحفظ ص۵ سے آگے

کو کاٹ کر دے رہا ہوں۔ چاہیئے کہ وہ نہ دے۔ پس التزام قرآنی اصولوں پر عمل پیرا ہو کر ہم ان مذکورہ حال صورتوں سے ناجائز تصرف سے بچ سکتے ہیں۔ اور مالِ حلال کھا کر اپنی عاقبت کو سنوار سکتے ہیں۔ چاہیئے کہ ہم رمضان میں یہ عہد کریں کہ ناجائز مال کی کوئی صورت ہم اختیار نہیں کریں گے بلکہ ہر ناجائز طریقے سے بچنے کی کوشش کریں گے تاکہ رمضان المبارک کی برکات سے پورے مستفید ہو سکیں۔ آمین۔

ملتان میں مجلس مذاکرہ کا انعقاد

انصار اللہ ملتان کے زیر اہتمام مجلس مذاکرہ برکوٹی مکرم محمد فاروق صاحب کھوکھر ملتان چھاؤنی منعقد ہوئی سوال و جواب کے دو دور ہوئے۔ پہلا ۲۵/۶ کو بعد نماز مغرب تا ۱۰½ بجے شب اور دوسرا دور ۲۶/۶ کو حضور ایدہ اللہ کے دورۂ غانا اور سپین میں ۷۰۰ سال کے بعد پہلی احمدیہ مسجد کے سنگ بنیاد رکھنے کی تفصیلات پر مشتمل سلائیڈز دیکھنے کے بعد ۸ بجکر ۲۰ منٹ پر شروع ہو کر ۱۰½ بجے شب تک جاری رہا۔

مجموعی طور پر ۴۰۰ سے زائد افراد اس روح پرور مذاکرہ سے مستفید ہوئے جن میں ۱۳۰ غیر از جماعت احباب نے شرکت فرمائی۔ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نہایت فصیح و بلیغ مگر دلنشین انداز میں سوالات کے جوابات مرحمت فرمائے۔ اور منطقی طور پر ساتھ ساتھ حاضرین سے اپنے استدلال کی حقانیت پر تصدیق حاصل کرتے رہے مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے اپنی تقریر کو اسلاف کی سندات اور قیمتی حوالوں سے مزین کیا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ رب کریم اس مذاکرہ کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ ہماری کمزوریوں پر صرف نظر فرمائے اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ سلائیڈز دیکھنے کے لئے مستورات کی بڑی تعداد حاضر تھی جنکے لئے پردے کا خاص انتظام تھا۔ یہ تعداد مردوں کی تعداد سے علاوہ ہے۔

(ناظم انصار اللہ ضلع ملتان)

دعائے مغفرت

مکرم شیخ عطاء الٰہی صاحب ابن حضرت شیخ غلام احمد صاحب واعظ (نومسلم) ۱۳ جولائی کو فیصل آباد میں انتقال فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اپنی یادگار ایک لڑکا شیخ بشارت احمد ملازم واپڈا چھوڑا ہے۔ جنازہ ڈاکٹر داؤد احمد صاحب ربوہ لائے۔ قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد نماز مغرب عام قبرستان میں دفن ہوئے بعد تدفین خاکسار نے دعا کرائی۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

(عبدالرحمٰن شاکر ربوہ)

صف دوم مجلس انصار اللہ

تمام ایسے انصار جن کی عمر ۴۰ سے ۵۵ سال تک ہے صف دوم میں شمار ہوتے ہیں۔

صف دوم کے تمام انصار کے کوائف یعنی نام، پتہ، سنہ پیدائش، سائیکل چلانا جانتے ہیں یا نہیں، سائیکل رکھتے ہیں یا نہیں ـــ دفتر مرکزیہ میں ارسال کرنا ضروری ہیں جن مجالس نے یہ کوائف ابھی نہیں بھجوائے وہ اس سلسلہ میں فوری کاروائی کریں۔ نیز کوشش کی جائے کہ جو انصار سائیکل چلانا نہیں جانتے وہ جلد از جلد سیکھ لیں اور دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیں۔

(• نائب صدر
صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ •)

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور پُرنور کی دعاؤں سے میری بچی عطیہ اسلام بھٹی بنت چوہدری محمد اسلام بھٹی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج قصور نے امسال میٹرک کے امتحان میں ۷۳۳/۸۵۰ یعنی ۸۶ فی صد نمبر حاصل کر کے اپنے سکول میں اوّل اور بورڈ میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ بچی کی یہ کامیابی ہر لحاظ سے مبارک ہو اور آئندہ کامیابیوں کا بھی پیش خیمہ بنے۔ آمین۔

(طاہرہ اسلام اہلیہ چوہدری محمد اسلام بھٹی۔ قصور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان جانے والے احباب مطلع رہیں

ایسے احمدی احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں اور وہ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی اُن کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلانِ ہذا یاددہانی کروائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی ساکنین (درویشانِ قادیان) ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں۔ جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر۔ مساجد۔ مدارس اور دارالضیافت وغیرہ بھی واقع ہیں۔ چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانیوالے مہمانوں کے لئے اکرامِ ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام و طعام کے انتظام میں دقت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ ایسے جانیوالے احباب روانگی سے چند دن قبل نظارت خدمتِ درویشان ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں۔ تاکہ وہاں کی صورت حال کے تحت ان کی رہنمائی کی جا سکے۔ اور انہیں وہاں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔ عہدیداران جماعت بھی براہ مہربانی اسے نوٹ فرمالیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں تاکہ یہ امر احبابِ جماعت کے مستحضر رہے۔

(ناظر خدمت درویشان۔ ربوہ)

عید فنڈ اور فطرانہ

امرائے کرام و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ

۱۔ عید فنڈ ہر دو قسم سے انکی حیثیت کے مطابق ہر دو عیدوں کی مبارک تقاریب پر وصول فرمایا جائے اور مرکز میں بھجوا دیا جائے۔

۲۔ فطرانہ کی شرح سال ۸۲-۱۹۸۱ء میں چار روپے فی کس مقرر کی گئی ہے۔ بیرونی جماعتیں اس میں سے ½ اور ربوہ کے حلقہ جات ¼ مرکز میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائیں گے

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

لیٹ داخلہ جاری ہے

رمضان المبارک اور عید الفطر کی وجہ سے درج ذیل ٹریڈز میں لیٹ داخلہ ۱۱ اگست تک جاری رہے گا:

(۱) الیکٹریشن (۲) ریفریجریشن اینڈ ائیر کنڈیشننگ

دونوں کورسز کی مدت چھ چھ ماہ ہے اور تعلیمی معیار مڈل / میٹرک ہے۔

اس ادارہ کے متعدد فارغ التحصیل طلباء ملک کے اندر و باہر مختلف سرکاری و نجی ادارہ جات میں فنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ بھی بیکار رہنے کی بجائے ہنر سیکھ کر ملک و قوم کی خدمت کریں۔

اگر آپ کسی وجہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل نہیں کر سکے تو افسوس کرنے کی بجائے فنی تعلیم حاصل کر کے اپنے مستقبل کو سنوارنے کی کوشش کریں۔

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور امتحان خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے جو تمام ممالک میں قابلِ قبول ہے۔ ——— محض خدا کے فضل سے ادارہ اعلیٰ کارکردگی اور شاندار نتائج کی وجہ سے پنجاب بھر کے فنی ادارہ جات کی صف میں آگے ہی آگے بڑھ رہا ہے۔ ٹریننگ کے دوران طلباء کے اخلاق کو بھی سدھارنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

باہر سے تشریف لانے والے طلباء اپنی رہائش کا خود انتظام کریں۔

ادارہ کی طرف سے ہوسٹل کی سہولت نہیں ہے:

المشتہر: پرنسپل الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر

دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ — فون ۵۹۲

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے منظور شدہ

کامیابی

میرے پیارے بھانجے ظافر نثار سید ابن محترم صوبیدار میجر سید نثار احمد ایم اے نے اس سال راولپنڈی بورڈ سے میٹرک کا امتحان ۷۲۴/۸۵۰ نمبر حاصل کر کے پاس کیا ہے۔ گویا عزیز نے ۸۵ فیصد نمبر لئے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ یہ کامیابی عزیز کے لئے دین و دنیا میں ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین!

(نسرین شاہ۔ دارالنصر شرقی ربوہ)

ولادت

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ امۃ الحی بشریٰ اہلیہ مکرم میرزا مبشر احمد صاحب ایم کام پروپرائٹر بوبی شوز لبرٹی مارکیٹ گلبرگ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد اپنے فضل سے بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے "نازیہ رخشندہ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک سیرت نیک قسمت اور دین کی خادمہ بنائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین:

خواجہ عبدالمومن
پروپرائٹر: مومن کلاتھ ہاؤس و
مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر ربوہ

درخواستِ دعا

میرا لڑکا راشد حسین ۱۹۶۴ء سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(محمد حسین خادم مسجد مبارک ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴